سوال

(216)زکوۃ کے نکل جانے پرکتنے دن کے اندر تقسیم کرے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

زکوۃ کے نکل جانے پریعنی مال سے علیحدہ حساب کرلینے پرکتنے دن کے اندر تقسیم کردے، زیادہ سے زیادہ کتنے دن رکھ سکتا ہے، اورایک آدمی کوکم ازکم کتنا دے، اورسیدوں کوزکوۃ دیناکیسا ہے، اوردوسرے گاؤں میں بھیج سکتا ہے، یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کتنے دنوں میں تقسیم کرے، اس کی بابت کوئی حدیث یاد نہیں، البتہ قیاس چاہتا ہے کہ آئندہ سال کے اندراندر تقسیم کردے، جتنا مناسب ایک آدمی کودے، چاہے اس کے گزارے جتنا دے چاہے اتنا دے کہ آئندہ سوال کرنے سے مستغنی ہوجائے، سید بلکہ بنی ہاشم سب کودینا منع ہے، جس کا حال معلوم نہ ہو، دریافت کرلے، اپنی گاؤں سے زیادہ ہوتودوسرے میں بھی بھیج دے جائز ہے۔ (۲۹ ذیقعدہ ۳۹ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلداول ص ۴۷۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد7ص324

محدث فتویٰ